

412



آیات نمبر 40 تا 74 میں ان اہل ایمان کا جنت کی نعمتوں کی شکل میں صلہ، جنہوں نے اپنے گمراہ کرنے والے ساتھیوں کے اسرار کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کا ساتھ دیا۔ قیامت کے روز کا ایک منظر جب دونوں گروہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ منکرین جہنم میں ہوں گے۔ انہیں یہ سزا اس وجہ سے ملے گی کہ اللہ کے رسول کی بات نہ مانی اور اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید کرتے رہے

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ سوائے اللہ کے خاص برگزیدہ بندے جو اس عذاب سے محفوظ رہیں گے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ ان کے لئے ہر طرح کے میووں کی شکل میں ہمارا مقرر شدہ رزق ہے اور وہ بڑے اعزاز و اکرام کے ساتھ نعمتوں سے بھرے باغات میں مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ ان کے گرد غلمان ایسے لطیف مشروب کے جام لے کر گردش کرتے ہوں گے، جس کی رنگت سفید اور پینے میں نہایت لذیذ ہوگا لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ اس مشروب کے پینے سے نہ سر چکرائے گا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ ان کے پاس خوبصورت آنکھوں والی حوریں اپنی نگاہیں نیچے کئے بیٹھی ہوں گی كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ اتنی خوبصورت گویا حفاظت سے چھپا کر رکھے گئے سفید موتی ہوں فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ اس وقت بعض اہل جنت ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَیْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

میں گفتگو کریں گے۔ ان میں سے ایک دوسرے سے کہے گا کہ دنیا میں میرا ایک ساتھی تھا جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی آخرت پر یقین رکھتے ہو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں اس وقت جزا و سزا دی جائے گی۔ ارشاد ہو گا کہ کیا تم اسے دیکھنا چاہتے ہو۔ پھر جب اس نے جہنم کی طرف جھانک کر دیکھا تو اپنے ساتھی کو جہنم کے عین وسط میں پایا۔ وہ جنتی اس سے کہے گا کہ تُو تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا! اور اگر میرے رب کا فضل میرے شاملِ حال نہ ہوتا تو آج میں بھی تیرے ساتھ عذاب میں گرفتار ہوتا۔ پھر یہ جنتی اپنے ساتھیوں سے کہے گا کیا یہ حقیقت نہیں کہ دنیا میں جو موت ہمیں آچکی، اب اس کے بعد ہمیں کبھی موت نہیں آئے گی اور نہ ہمیں کبھی عذاب دیا جائے گا۔ بے شک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ کوشش کرنے والوں کو ایسی ہی کامیابی حاصل کرنے کے لئے کوشش اور محنت کرنی چاہیئے۔ بھلا ان نعمتوں کے ساتھ اللہ کی جانب سے مہمان نوازی بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟

لِّلظّٰلِمِيْنَ﴿۶۳﴾ ہم نے اس درخت کو ظالم نافرمانوں کے لئے ایک آزمائش بنا دیا ہے اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ﴿۶۵﴾ وہ زقوم ایک درخت ہے جو جہنم کی تہ میں سے نکلتا ہے اور اس کے شگوفے شیطانوں کے سر جیسے ہیں فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ﴿۶۶﴾ اہل جہنم اس درخت کو کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ﴿۶۷﴾ پھر اس کے اوپر پینے کے لئے انہیں سخت بدبودار گرم پانی ملے گا ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ﴿۶۸﴾ پھر ان کی واپسی جہنم کی آگ کی طرف ہو گی اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ﴿۷۰﴾ انہیں یہ سزا اس وجہ سے ملے گی کہ انہوں نے اپنے آباواجداد کو گمراہ پایا، پھر یہ لوگ بھی انہی کے نقش قدم پر دوڑتے چلے گئے وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ﴿۷۲﴾ بلاشبہ ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے ہیں اور انہیں عذاب جہنم سے ڈرانے کے لئے ہم نے اپنے رسول بھیجے تھے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ﴿۷۴﴾ سو دیکھ لو! کہ لوگوں کو پوری طرح خبردار کر دینے کے بعد سوائے اللہ کے مخلص اور برگزیدہ بندوں کے، باقی لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ رکوع[۲]

